

<p>۴۴ ہر روز ہر لمحہ ہر لمحہ ہر لمحہ ہر لمحہ ہر لمحہ ہر لمحہ ہر لمحہ ہر لمحہ ہر لمحہ ہر لمحہ ہر لمحہ ہر لمحہ ہر لمحہ ہر لمحہ</p>	<p>۴۵ کوئی تانا تھا کوئی تانا تھا کوئی تانا تھا کوئی تانا تھا کوئی تانا تھا کوئی تانا تھا کوئی تانا تھا کوئی تانا تھا کوئی تانا تھا</p>	<p>۴۶ کوئی تانا تھا کوئی تانا تھا کوئی تانا تھا کوئی تانا تھا کوئی تانا تھا کوئی تانا تھا کوئی تانا تھا کوئی تانا تھا کوئی تانا تھا</p>
---	--	--

<p>۴۷ دیکھ کر انکی برش خوش میں آج ہاں باخسرت کے گئے سر جو کاکے جہاں</p>	<p>۴۸ مار کر شاہ کو ہر نیچے ہر نفس ماسنگلے دوت کر لائینگے اس خم میں جو باینگلے</p>	<p>۴۹ ہر طرف بخند سے جو اعدا کھل جا ہاں رنگ لہدم رخ اکبر کا بدل جا ہاں</p>
---	--	--

<p>۵۰ بادا مایکس پر جو ہر کسکے کسکے اتنا دن آج کل کیوں دیکھتے ہیں</p>	<p>۵۱ کوئی تانا تھا کوئی تانا تھا کوئی تانا تھا کوئی تانا تھا کوئی تانا تھا کوئی تانا تھا</p>	<p>۵۲ کوئی تانا تھا کوئی تانا تھا کوئی تانا تھا کوئی تانا تھا کوئی تانا تھا کوئی تانا تھا</p>
---	---	---

<p>۵۳ متصل طہر کے حکم دغا او سنگے زور ہاں ان عربوں کے گمراہی گئے</p>	<p>۵۴ نسوہ لوگوں کیوں ہیں نہیں لیتا ہر جو کیاں کیوں ہیں ہانی سے اٹھا دیتا ہر</p>	<p>۵۵ میں یہ کہتا ہوں کہ وہ ناب پتھر ہر اسکی جو سرا ہر وا شد ہر ہی بہتر ہر</p>
--	--	--

<p>۵۶ کوئی تانا تھا کوئی تانا تھا کوئی تانا تھا کوئی تانا تھا کوئی تانا تھا کوئی تانا تھا</p>	<p>۵۷ کوئی تانا تھا کوئی تانا تھا کوئی تانا تھا کوئی تانا تھا کوئی تانا تھا کوئی تانا تھا</p>	<p>۵۸ کوئی تانا تھا کوئی تانا تھا کوئی تانا تھا کوئی تانا تھا کوئی تانا تھا کوئی تانا تھا</p>
---	---	---

<p>۵۹ آجکے دور سے کچھ لوگوں میں اصلا کہتے دیکھتے اہل تمہارے میں کیا کیا کہتے</p>	<p>۶۰ کوئی کہتا ہر کہ زرد حسن کم سن ہر ہر سے شیر آتی ہر و پختہ ہر کم سن ہر</p>	<p>۶۱ ہر عظام اچھا ہے وہ حکم میں ہر قاتلے ہر طوی اعدا سے نہ حکم شہر والا کہتے</p>
--	--	---

<p>۱۰۱ کیوں جاس کی تقریر تو ہرگز نہیں کرتا کیا بیوں سے نہا ہوں جانی میں ہم غم جو بھانپتا ہے ہی کیا یہ ہرگز نہیں نہیں نہیں کسنا نہیں ہے بھلا</p>	<p>۱۰۲ غزل کی کیفیت جانتا ہوں فدو کا ایسا ہے یہ سبب ہے جو کیا نہیں نہ تو پانچ سو اس پر لکھا ہوا ہوا اگر لایا لکھتے تو غرق ہو گا</p>	<p>۱۰۳ چو چو سبیل بن غلاما کچھ نہ فرمے راتہ کھانا بخین کم مومین کو بھلا مہر سے جب بے چارے ہیں بے نشانی ہر ایک کے بن غلاما ہر گھما آؤ تا</p>
<p>۱۰۴ جسطرح تو ہر حسین بن علی کا محکوم بھائی بن بھی ہوائی ہی مگر کلی محکوم</p>	<p>۱۰۵ بڑا گے فن کو نہیں جانتے دانا آسان فوج کم کا نہیں اور جان لڑانا آسان</p>	<p>۱۰۶ کیوں تم ان باوجود گلزار سے لڑتے بھائی بھی کہتے ہو پھر گلزار سے لڑتے</p>
<p>۱۰۷ غم نہ آگے نہ آگے کیوں تو بے بیان دیکھا غم سے سر سے یہ سبب بیان غم نہ ان سے کہوں کہیں کہ جس جان کو جو دیکھا کو اور کیا جان بے بیان</p>	<p>۱۰۸ ات کو ایک بے نام سے لکھا کا شمار سو کیا دین سے اور جیل سے جو نام شرف ان میں ہے جو ان کی کہ دلدار غم ہے اچھا ہے اور داد ان کو نہ ہمارا</p>	<p>۱۰۹ اچھا قدم مرثیہ میں نہیں یا حضرت جانتا ہوں کہ فراموشی کی کیفیت ہر وقت تیار ہوں میں ہنساؤں میں غم سے دل کہے فدو کو نہ بھلاؤں</p>
<p>۱۱۰ نہیں کچھ دیر ہو کر اس میں بے خبر آتا ہے جتنا کہ واسطے اس حکم خدا آتا ہے</p>	<p>۱۱۱ کوئی بدقت نہ کہے رہے یہی کہنا تم جو ہیں کم عمر ہیں رگڑ ہو سے رہنا تم</p>	<p>۱۱۲ جو قدم زمین میں کوئی اچھا دلبر رکھے جیسا اس وقت ملک مجکو نہ داد رکھے</p>
<p>۱۱۳ اے جانی جاس کی کہتے تھے شاہ نہیں جاس کی نہ آگے نہ آگے جس شہ نہ جاس کی نہ آگے نہ آگے جس نہ نہ جاس کی نہ آگے نہ آگے جس</p>	<p>۱۱۴ تازہ چو سبیل بن غلاما کچھ نہیں راتہ کھانا کھانا ہے وہ نہ فرمے راتہ کھانا کھانا ہے وہ نہ فرمے راتہ کھانا کھانا ہے وہ نہ فرمے</p>	<p>۱۱۵ غم نہ آگے نہ آگے کیوں تو بے بیان دیکھا غم سے سر سے یہ سبب بیان غم نہ ان سے کہوں کہیں کہ جس جان کو جو دیکھا کو اور کیا جان بے بیان</p>
<p>۱۱۶ ہر صاحب کو لڑوایو باری باری جان لو یہ ہے جی دو کھتا ہی باری</p>	<p>۱۱۷ کم نہ مصیبتیں چلے یہ لڑائی جسا نو ہر صاحب سے اسے کچھ اور بھائی جسا نو</p>	<p>۱۱۸ جو مرثیہ میں نہ لڑا ہوں میں نہ لڑا ہوں گو کہ بوڑھا ہوں مگر کاروانا نہ لڑا ہوں</p>

<p>۱۱۱ جیسے ہو سنا ہی اور نہ زلف نہ رس خیمے ہو سسے لکھ پلو صدف اور اجازت کہیں جیے زینے لکھ قصورن کیجا اگر کوسے جان پلو</p>	<p>۱۱۲ وہ صفت نبوی یاد ہوا کہ کف خیال ایک دن طیلتا تھا زمین میں ان خیال لڑکے میں سے ہو کر لیا تھا خیال سے ہوا تھا وقت سے ہا رہا حال</p>	<p>۱۱۳ اس وقت میں نے نہایت افسوس کیا کہ میں نے اس کو کھلیا تھا اور اس کو کھلیا تھا اور اس کو کھلیا تھا</p>
<p>۱۱۴ میں نے جن کا کیا نام ہی کم سن ہیں ساتھ میں جن جانے گا کسب ہم سن ہیں</p>	<p>۱۱۵ جس کا نقش قدم میرا نظر کرنے تھے ہنس کے اڑناک کو تم کل لہر کرتے تھے</p>	<p>۱۱۶ پاس کے عین تیغ کھف آتے ہیں آپ کو سیدھا کھین کھڑے ہوتے ہیں</p>
<p>۱۱۷ میں نے کھلیا تھا ان کا نام شاد ہوا ہے اور کھلیا ہے تو میں نے کھلیا ہے اور کھلیا ہے</p>	<p>۱۱۸ میں نے کھلیا ہے اور کھلیا ہے اور کھلیا ہے اور کھلیا ہے</p>	<p>۱۱۹ اس وقت میں نے نہایت افسوس کیا کہ میں نے اس کو کھلیا تھا</p>
<p>۱۲۰ پاس لادم ہی بہت ہے جو دور رکھو اب تو اس میں آج مجھے موزور رکھو</p>	<p>۱۲۱ جس کی یہ قدر ہو دن اذن آ کر اپنے پیٹے ہو ان کی کھول آ کر</p>	<p>۱۲۲ جتنے عمر میں سب کا ادب کریں اس کی سب تند مزاجی سے بہت ڈریں</p>
<p>۱۲۳ میں نے کھلیا ہے اور کھلیا ہے اور کھلیا ہے اور کھلیا ہے</p>	<p>۱۲۴ میں نے کھلیا ہے اور کھلیا ہے اور کھلیا ہے اور کھلیا ہے</p>	<p>۱۲۵ اس وقت میں نے نہایت افسوس کیا کہ میں نے اس کو کھلیا تھا</p>
<p>۱۲۶ تم رکھو لاکھ چھو میرے زبانیے چاہا ہو گا لیکن ہی جو چھو ہر خدا نے چاہا</p>	<p>۱۲۷ مری فرحت کا ہر یہ وقت میں روکا ایسی دن میرے ہر حضرت پہ فدا ہونے کا</p>	<p>۱۲۸ بے محابا فرس ایشا نہ بڑھا لگا کوئی بلہ اجازت نہ ملداری جا لگا کوئی</p>

<p>۱۲۱</p> <p>پہلے ہی لادنے میں ہر دم ہوس بے خبری کے چکھنے سے ان کی فریاد پھر تو ان کی آنکھوں سے آنکھوں سے تو ان پر بھی ہر دم ہوس</p>	<p>۱۲۲</p> <p>میں نے اپنے غم کو اپنے غم سے شوق کی نظر سے اپنے غم سے مگر اپنے غم کو اپنے غم سے اپنی ہی ہوس سے اپنے غم سے</p>	<p>۱۲۳</p> <p>تاکہ میں جس میں ہوس ہو حضرت یہ خدا اور اللہ کی شان سے ہوس ہو اب اس میں تو ہوس ہو سب سے پس ہوس ہو ہوس سے ہوس ہو</p>
<p>پہلے ہی ہر دم ہوس سے کھجائے غصہ ہی پر کو میدان کی اجازت لجائے</p>	<p>واع ہر ایک کا سینہ پہ سو گھا حضرت آپ سے ہر اجازت نہ کہو گھا حضرت</p>	<p>غم میں تاسم کے ہوا ضبط نہ اور جان جا کے بعد انہوں اب تم ہی ہو قرآن حسین</p>
<p>۱۲۴</p> <p>کلیات مرثیہ ولیگیر پہلے ہی ہر دم ہوس سے کھجائے غصہ ہی پر کو میدان کی اجازت لجائے</p>	<p>۱۲۵</p> <p>کلیات مرثیہ ولیگیر پہلے ہی ہر دم ہوس سے کھجائے غصہ ہی پر کو میدان کی اجازت لجائے</p>	<p>۱۲۶</p> <p>کلیات مرثیہ ولیگیر پہلے ہی ہر دم ہوس سے کھجائے غصہ ہی پر کو میدان کی اجازت لجائے</p>
<p>بڑھی میں حسین ہر شاہ دوسرا کی مرضی مرضی نہ ہر حقیقت میں خدا کی مرضی</p>	<p>ہو چکے جبکہ سب صحابہ خراب ن میں پھر تو لڑنے کے حضرت کے تار بن میں</p>	<p>داغ ایسا بھی ہوس سینہ پہ دیکر جاؤ آگے بابا کے مری نوح کو لیکر جاؤ</p>
<p>۱۲۷</p> <p>کلیات مرثیہ ولیگیر پہلے ہی ہر دم ہوس سے کھجائے غصہ ہی پر کو میدان کی اجازت لجائے</p>	<p>۱۲۸</p> <p>کلیات مرثیہ ولیگیر پہلے ہی ہر دم ہوس سے کھجائے غصہ ہی پر کو میدان کی اجازت لجائے</p>	<p>۱۲۹</p> <p>کلیات مرثیہ ولیگیر پہلے ہی ہر دم ہوس سے کھجائے غصہ ہی پر کو میدان کی اجازت لجائے</p>
<p>تم بھی یا فون میدا نہیں بڑھانا بھلا بوسب نوح کے فردوں میں بانا بھلا</p>	<p>اشک نہروں کی طرح چشم سے بہتا ہے نسل حضرت کی طرف دیکھ کے ہرجائے ہے</p>	<p>پاسا لوی مرے شکر میں نہ زہار بابا جتہ مری اولاد کا تیار رہے</p>

<p>۳۱۳</p> <p>آتش ہی بجای جہاں جگایا پیری جگلو توڑا کیکنہ سے محبت جوری کیکچہ پوزن آری گی بان ہونگی</p>	<p>۳۱۴</p> <p>یہ مہر کے طہار سے حضرت اکبر جگلو توڑی مٹی والی باجکی صدا میں کی حضرت جہاں بان ہوا خفتی ششائیں کس طرح باجکی</p>	<p>۳۱۵</p> <p>ان پرین میں پہلے بن گیا باقی سے آگ معنی میں تکیا بان کی جانی توت کو کچھ نہیں باجانی کی تین تھر کھالی ہوں بجایز تہائی کی</p>
<p>۳۱۶</p> <p>اپنے جھٹے کا اہل میں ٹوندو کا پانی آجگی جگہ کیکنہ میں ہونگا پانی</p>	<p>۳۱۷</p> <p>ہر یقین جبکہ شہادت مجھے حال ہوگا ہا ہا صاحب کی زیارت مجھے حاصل ہوگا</p>	<p>۳۱۸</p> <p>کوئی دارشائین دمس ہرز مانا میر اب بجز گورنمن کوئی ٹھکانا میرا</p>
<p>۳۱۹</p> <p>آج میں جگہ کیکنہ سے تھکا ہوا آج میری جگہ کیکنہ سے تھکا ہوا تو سنا انکار کے جھٹے میں تھکا ہوا زیادہ تھکا ہوا تو جھان کھٹکا ہوا</p>	<p>۳۲۰</p> <p>ہوا تھکا ہوا تھکا ہوا تھکا ہوا آجکی زیارت مجھے پوری کی تھکا ہوا تہا ہوا تھکا ہوا تھکا ہوا جگہ کیکنہ سے تھکا ہوا تھکا ہوا</p>	<p>۳۲۱</p> <p>آج میں جگہ کیکنہ سے تھکا ہوا آج میری جگہ کیکنہ سے تھکا ہوا تو سنا انکار کے جھٹے میں تھکا ہوا زیادہ تھکا ہوا تو جھان کھٹکا ہوا</p>
<p>۳۲۲</p> <p>میں ہوں عمران کا پسر بن بیسہ ہوں جہ طرح میں ہوں یوں میں نام کو ہوں</p>	<p>۳۲۳</p> <p>رو کے پیسہ کے زما باکر جہاں جاؤ جلد جنت میں زیارت کوئی کی جاؤ</p>	<p>۳۲۴</p> <p>استغاثہ شہم اجمادین شتے میں میں تو شتے میں فریاد میں شتے میں</p>
<p>۳۲۵</p> <p>تو سنا انکار کے جھٹے میں تھکا ہوا آج میری جگہ کیکنہ سے تھکا ہوا تو سنا انکار کے جھٹے میں تھکا ہوا زیادہ تھکا ہوا تو جھان کھٹکا ہوا</p>	<p>۳۲۶</p> <p>وہ طہار ہو رہا ہے شہد میں پندر میں فرزند کا ہر جہاں سے لکھا تو سنا انکار کے جھٹے میں تھکا ہوا زیادہ تھکا ہوا تو جھان کھٹکا ہوا</p>	<p>۳۲۷</p> <p>کوئی تھکا ہوا تھکا ہوا تھکا ہوا آج میری جگہ کیکنہ سے تھکا ہوا تو سنا انکار کے جھٹے میں تھکا ہوا زیادہ تھکا ہوا تو جھان کھٹکا ہوا</p>
<p>۳۲۸</p> <p>اس مگر ہی جہاں کو شہ پہ تو آتا پشیر جس قدر چاہو تو زانی ادا نا پشیر</p>	<p>۳۲۹</p> <p>قتل جہاں کو کیا فرود بد مذہب نے جو بوسی بران کے یوں میں کیڑی نے</p>	<p>۳۳۰</p> <p>تھنے کی شہر سگارتے جو تفسیر سنی آفری وقت کی مان جلی نے کبیر سنی</p>

۱۱۱۱
 کسے اس شخص کے ایوان و خلق و خوار
 او کفران ہوئی بکبر کی علی آواز
 ہوا آبا و اجداد اور ہوا دران چار
 اب بھی کانفرنس بیگنہ تم و ظلم باز
 کلمات مرثیہ ناموس کی تدبیر میں ہیں

۱۱۱۲
 صاحب مخبر ہوا در سامان نام
 معجزہ کوئی تو کیا کرد اور غرض نام
 آپ کے اہل حرم لوٹ سے حج باہر نام
 اور قیام رہے دین نبی خیر نام
 بین چھبیاؤں اسے اگر بیگام نام
 قتل کرے جوئے مجاہد تو سلام کہ نام

۱۱۱۳
 اس کو فروغ نہ دے کہ جو عیدین کہا
 ام کلثوم سے نقل ہوا اول بل غلا
 عقیب غمیت آئی سر کا لون میں
 میں یہ چھجی کہیں ضمیر میں حضرت گو کیا
 کیا کا لون لوٹ کے تو پچھنی کی تدبیر میں
 بیگنے سر پہ اور سب لڑائی تقدیر میں

۱۱۱۴
 چھوڑنا تم سب کو ہر گنگے بیان بازار
 اور تپش لوگا لڑنا بیابان
 چھوڑنا تم سب کو ہر گنگے بیان بازار
 اور تپش لوگا لڑنا بیابان
 ایسی کے دم سے ہر حال ملک کار
 تا سب جھنڈا رہے میری طرح
 وارث جید کرار رہے میری طرح

۱۱۱۵
 ہوگا بیاد بھلا دین عرش کیونکہ
 اسی کے واسطے میں خون ہوا کیونکہ
 جہاں خودی کے لڑو دیے غریب میں
 جہاں خودی کے لڑو دیے غریب میں
 دین قائم یہ رہا تا یہ قیام خیر
 پھر اقل سبب زرق اسلام کا ہی
 پھر اقل سبب زرق اسلام کا ہی

۱۱۱۶
 کونے خطبے سے ادا شد دین خیر نام
 کونے خطبے سے ادا شد دین خیر نام
 کونے خطبے سے ادا شد دین خیر نام
 کونے خطبے سے ادا شد دین خیر نام
 کونے خطبے سے ادا شد دین خیر نام
 کونے خطبے سے ادا شد دین خیر نام
 کونے خطبے سے ادا شد دین خیر نام